انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحفظون

[النحل: 9]

نبذة

عن

رواية ابن وردان عن ابى جعفر

من

طريق طيبة النشر

كلية القرآن الكريم والتربية الاسلامية

ادارة الاصلاح ٹرسٹ پاکستان

البدر (بنگہ بلوچاں) پھولنگر ضلع قصور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

امام ابو جعفر رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابو جعفر یزید بن قعقاع مخزومی مدنی تابعی۔ آپ ابو الحارث مخزومی کے آزاد کردہ غلام تھے۔ نہایت عالی قدر اور مشہور تابعی ہیں کیونکہ آپ حضرت عبداللہ بن عباس اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم کے شاگرد ہیں۔ آپ کو بچپن میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس لایا گیا تو انہوں نے آپ کے سر پر ہاتھ پھیرا اور آپ کے لیے رحمت و برکت کی دعا بھی فرمائی۔ نیز آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی ہے۔ مدینہ طیبہ اور مسجد نبوی میں علم قراءت کی سرداری آپ ہی کی طرف منتہی ہوتی تھی اور اس فن کے سب سے بڑے امام اور جلیل القدر قاری آپ ہی تھے۔ یحییٰ بن معین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''ابو جعفر رحمہ اللہ قراءات میں اہل مدینہ کے امام تھے۔''

آپ رات کے درمیانی حصہ میں آٹھ رکعات پڑھتے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور طوال مفصل میں سے کوئی سورت پڑھتے اور نماز کے بعد اپنے اور تمام مسلمانوں اور تمام شاگردوں کے لیے دعا فرماتے۔ نیز ان لوگوں کے لیے بھی دعا کرتے جنہوں نے آپ سے پہلے قراءت پڑھی یا جو آپ کے بعد یہ قراءت پڑھیں گے۔

شیوخ: آپ نے تین صحابہ کرام سے قرآن مجید عرضاً روایت کیا ہے:

❶ عبداللہ بن عیاش رضی اللہ عنہ ❷ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ❸ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

تلامذہ: آپ کے آٹھ شاگرد مشہور و معروف ہیں جنہوں نے آپ سے قراءت کو نقل کیا ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

❶ نافع بن ابی نعیم ❷ عیسیٰ بن وردان ❸ سلیمان بن مسلم جماز ❹ آپ کی صاحبزادی میمونہ

وفات:

صحیح ترین قول کے مطابق آپ نے 130ھ میں مدینہ ہی میں وفات پائی۔ آپ کی وفات کے بعد شیبہ بن نصاح رحمہ اللہ آئے اور حاضرین سے کہا: ''کیا میں تمہیں ایک عجیب و غریب چیز نہ دکھاؤں؟'' سب نے کہا: ''ضرور۔'' تو آپ نے امام ابو جعفر رحمہ اللہ کے سینے سے کپڑا اٹھایا تو کیا دیکھتے ہیں کہ آپ کے سینے پر دودھ

کی طرح ایک سفید حلقہ اور گول دائرہ ہے۔اس پر حاضرین مجلس بول اٹھے: ''اللہ کی قسم یہ قرآن کا نور ہے۔''

آپ کی وفات کے بعد ایک شخص نے آپ کو خواب میں نہایت حسین و جمیل شکل میں دیکھا۔تو آپ نے اس سے فرمایا: ''میرے شاگردوں کو اور ان تمام لوگوں کو جو میری قراءت پڑھتے ہیں، خوش خبری سنادو کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو بخش دیا ہے۔اور ان کے بارے میں میری دعا قبول فرمالی ہے۔اور ان کو اس بات کا حکم دو کہ جس طرح بھی ہو سکے رات کے درمیانی حصہ میں تہجد کی چند رکعتیں ضرور پڑھ لیا کریں۔''

سلیمان ابن سلیمان عمری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں امام ابو جعفر رحمہ اللہ کو کعبہ کی چھت پر دیکھا۔ میں نے کہا: ''آپ ابو جعفر ہیں؟'' انہوں نے کہا: ''ہاں۔'' اور فرمایا: ''میرے بھائیوں اور شاگردوں کو سلام کہنا اور یہ خبر دینا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ان شہیدوں میں کر دیا ہے جو زندہ اور رزق دیئے جاتے ہیں۔

عیسیٰ بن وردان رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابو الحارث عیسیٰ بن وردان مدنی۔آپ اپنے زمانہ میں ''حذاء'' (کفش دوز) میں قراءت کے امام اور ماہر مقری تھے۔

شیوخ: آپ نے تین حضرات سے قراءت عرضاً حاصل کی ہے:

1. ابو جعفر رحمہ اللہ
2. نافع بن ابی نعیم رحمہ اللہ
3. شیبہ بن نصاح رحمہ اللہ

تلامذہ: آپ کے بے شمار شاگردوں میں سے تین حضرات مشہور ہیں جنہوں نے آپ سے قراءت کو نقل کیا ہے:

1. اسماعیل بن جعفر
2. ابو موسیٰ قالون عیسیٰ بن مینا
3. محمد بن عمر الواقدی

وفات:

آپ نے 160ھ کی حدود میں وفات پائی۔

الاصول وفروش

باب البسملة

بین السورتین میں ان کے لیے صرف بسملہ (فصل کل-فصل اول وصل ثانی-وصل کل) ہے۔

باب میم الجمع

میم جمع (هُمْ - كُمْ - تُمْ) میں ہر جگہ صلہ کرتے ہیں۔

باب المد والقصر

❶ **مدمتصل:** ﴿1﴾ فویق القصر ﴿2﴾ توسط ﴿3﴾ طول جیسے: (جَآءَ - شَآءَ)

❷ **مدمنفصل:** قصر جیسے: (لِمَآ اَصَابَهُمْ)

❸ **مدتعظیم:** ﴿1﴾ قصر ﴿2﴾ توسط جیسے: (لَآاِلٰهَ اِلَّآاللّٰه - لَآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ - لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ)

نوٹ: عین مریم اورعین شوریٰ میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں: ﴿1﴾ قصر ﴿2﴾ توسط ﴿3﴾ طول

باب الادغام الكبير

لفظ [تَامَنَّا] (یوسف:11) میں ان کے لیے ادغام تام ہے۔

باب هاء الكناية

الفاظ	من طريق الدرة	زيادات الطيبة
يُؤَدِّهٖ (ال عمران:75، معًا)-نُوَلِّهٖ (النساء:115)-نُصْلِهٖ (النساء:115)-نُؤْتِهٖ (ال عمران:145، معًا والشوریٰ:20) - فَاَلْقِهٖ (النمل:28)	اسکان	قصر
وَيَتَّقِهٖ (النور:52)	اسکان	صلہ
يَرْضَهُ لَكُمْ (الزمر:7) - يَاْتِهٖ (طٰهٰ:75) - لَمْ يَرَهٗ اَحَدٌ (البلد:7)	صلہ	قصر
يَرَهٗ [معًا] (الزلزال:7-8)	صلہ	اسکان - قصر
تُرْزَقَانِهٖ (یوسف:37)	قصر	صلہ
اَرْجِهٖ (الاعراف:111 والشعراء:36)	قصر	صلہ
فِيْهٖ مُهَانًا (الفرقان:69)	قصر	×
اَنْسَانِيْهُ (الکہف:63) عَلَيْهُ (الفتح:10)	کسرہ	×

باب همزتین من کلمة

جب دو ہمزیں ایک کلمہ میں جمع ہوں ۔تو دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل مع الا دخال کرتے ہیں ۔جیسے:
(ءَاَنْذَرْتَهُمْ - ءَاِنَّا - ءَاُنْزِلَ)

تنبیہات

❶ **أَئِمَّةً:** (حیث وقعت) اس کلمہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① تسہیل مع الادخال (بطریق الدرۃ) ② ابدال بالیاء (زیادت الطیبة)

❷ **ءَ اٰمَنْتُمْ:** (الاعراف:123 وطٰهٰ:71 و الشعراء:49) اس کلمہ کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل بلا ادخال سے پڑھتے ہیں۔

❸ **ءَ اٰلِهَتُنَا:** (الزخرف:58) اس کلمہ کے دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں۔

❹ **ءَ اَنْ كَانَ** (نٓ:14)- **ءَ اَذْهَبْتُمْ** (الاحقاف:20)- **ءُ اَشْهِدُوْا** (الزخرف:19) ان تین کلمات کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع الادخال سے پڑھتے ہیں۔

❺ **السِّحْرُ** (یونس:81) اس کلمہ کو استفہام سے پڑھتے ہیں۔اور اس کے ہمزہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں: ① ابدال مع المد جیسے:[آلسِّحْرُ] ② تسہیل جیسے:[ءَاَلسِّحْرُ]

❻ **ءَ اٰلذَّكَرَيْنِ** (الانعام:143-144)- **آٰللّٰهُ** (یونس:59-النمل:59) ان کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں: ① ابدال مع المد ② تسہیل

❼ **آٰلْـٰٔنَ** (یونس:51-91) اس کلمہ میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں:

① ابدال مع المد ② ابدال مع القصر ③ تسہیل

استفہام مکرر

مندرجہ ذیل سورتوں میں وہ پہلے میں اخبار اور دوسرے میں استفہام (یعنی:تسہیل مع الادخال) کرتے ہیں:

	سورتیں	آیت
❶	الرعد	5
❷	الاسراء (دونوں)	49-98
❸	المومنون	82
❹	النمل	67
❺	العنکبوت	28
❻	السجدہ	10
❼	الصّٰفّٰت (دوسرا)	53
❽	النازعات	10

اور دو مقامات پر ان کے لیے پہلے میں استفہام (یعنی: تسہیل مع الادخال) اور دوسرے میں اخبار ہے:

	سورت	آیت		سورت	آیت
❶	الصّٰفّٰت (پہلا)	16	❷	الواقعة	47

﴿ باب همزتين من كلمتين ﴾

❶ متفق الحرکہ: دوسرے ہمزہ میں تسہیل بلا ادخال۔ جیسے: (جَاءَ اَمۡرُنَا - اَوۡلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ)

❷ مختلف الحرکہ:

① مفتوح+مکسور: جیسے: (تَفِيۡٓءَ اِلٰٓى) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

② مفتوح+مضموم: جیسے: (جَآءَ اُمَّةً) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

③ مکسور+مفتوح: جیسے: (وَالسَّمَآءِ اَوۡ ائۡتِنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

④ مضموم+مفتوح: جیسے: (نَشَآءُ اَصَبۡنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

⑤ مضموم+مکسور: جیسے: (يَشَآءُ اِلٰى) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل' و 'ابدال'

﴿ باب همز المفرد ﴾

❶ ہر ہمزہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف مد سے بدل کر پڑھتے ہیں۔ جیسے: (يُؤۡمِنُ - اِقۡرَاۡ)
سوائے [اَنۡۢبِئۡهُمۡ] (البقرة:33) [نَبِّئۡهُمۡ] (الحجر:51 والقمر:28) کے اس میں وہ تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

اور لفظ [نَبِّئۡنَا بِتَاۡوِيۡلِهٖ] (یوسف:36) میں اس کے لیے دو وجوہ ہیں:

① ابدال (بطریق الدرۃ) ② تحقیق (زیادت الطیبۃ)

❷ ہر اس ہمزہ کو 'واؤ' سے بدلتے ہیں جو 'ف' کلمہ میں ضمہ کے بعد ہو۔ جیسے: [مُؤَجَّلًا - مُؤَذِّنٌ] اس سے دو کلمے [فُؤَادَ - بِسُؤَالِ] مستثنیٰ ہیں۔ اور لفظ [يُؤَيِّدُ] (آل عمران:13) میں (بطریق الدرۃ) تحقیق اور (زیادت الطیبۃ) ابدال سے پڑھتے ہیں۔

❸ ہر ہمزہ مفتوح بعد الکسر کو 'یاء' سے بدل کر پڑھتے ہیں۔ جیسے: [قُرِئَ - نَاشِئَةَ - رِئَآءَ النَّاسِ] لیکن لفظ [مُوۡطِئًا] (التوبة:120) میں ابدال و تحقیق دونوں ہیں۔ اور لفظ [لِئَلَّا - يُبۡدِئُ] میں صرف تحقیق ہے۔

4 [مُتَّكِئُوْنَ - فَمَالِئُوْنَ - مُتَّكِأً] جیسے کلمات کو حذف ہمزہ سے [مُتَّكُوْنَ - فَمَالُوْنَ - مُتَّكَا] پڑھتے ہیں۔اور لفظ [اَلْمُنْشِئُوْنَ] (الواقعة:72) میں حذف واثبات دونوں وجوہ جائز ہیں۔

5 [رِئْيًا - رُؤْيًا - جُزْءٌ] جیسے کلمات میں ان کے لیے باالاتفاق ادغام ہے۔

اور [بَرِیْءٌ] (یونس: 41 والانعام: 78,19 والانفال: 48 والتوبة: 3 وهود: 54,35 والشعراء: 216 والحشر: 16) [بَرِيْئُوْنَ] (یونس: 41) [هَنِيْئًا - مَّرِيْئًا] (النساء: 4) میں ان کے لیے (بطریق الدرة) تحقیق اور (زیادت الطیبة) ادغام ہے۔

اور لفظ [كَهَيْئَةِ] میں ان کے لیے (بطریق الدرة) ادغام اور (زیادت الطیبة) تحقیق ہے۔

تنبیهات

1 اَرَءَيْتَ - هٰاَنْتُمْ: (حیث وقعت) ان کلمات کے ہمزہ میں وہ تسہیل کرتے ہیں۔

2 وَكَاَيِّنْ - اِسْرَائِيْلَ: (حیث وقعت) ان کلمات کے ہمزہ میں وہ تسہیل مع المدوالقصر کرتے ہیں۔

3 اَلّٰئِیْ: (الاحزاب:4 والمجادلة: 2 والطلاق:4 معًا) اس کلمہ کی یاء کو وہ حذف کرتے ہیں اور اس کے ہمزہ میں ان کے لیے درج ذیل وجوہ ہیں:

وصلاً: دو وجوہ: (1) تسہیل مع التوسط (2) تسہیل مع القصر

وقفاً: تین وجوہ: (1) تسہیل مع الروم مع التوسط (2) تسہیل مع الروم مع القصر

(3) ابدالها ياء ساكنة مع المد اللازم جیسے: اَلّٰیْ

4 هُزُوًا - كُفُوًا - زَكَرِيَّا: (حیث وقع) ان کلمات کو وہ ہمزہ سے [هُزُؤًا - كُفُؤًا - زَكَرِيَّاءَ] پڑھتے ہیں۔

باب نقل حركة الهمز الى الساكن قبلها

1 آلْئٰنَ: اخباریہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

(1) نقل (بطریق الدرة) (2) تحقیق (زیادت الطیبة)

2 آلْئٰنَ: استفہامیہ۔ جو سورة یونس آیت 51 اور 91 میں ہے۔اس میں ان کے لیے صرف 'نقل' ہے۔

3 مِلْءُ: (آل عمران:91) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

(1) نقل (بطریق الدرة) (2) تحقیق (زیادت الطیبة)

﴿ باب التکبیرات ﴾

مکمل قرآن میں ہر دو سوتوں کے درمیان التکبیرات پڑھتے ہیں سوائے سورة التوبة کے۔ بہتر یہ ہے کہ صرف سورة الضحٰی کے شروع سے لے کر سورة الناس کے آخر تک پڑھی جائیں۔

﴿ باب فی احکام النون الساکنة والتنوین ﴾

❶ جب نون ساکن وتنوین کے بعد (غ - خ) آجائیں، تو اس میں وہ صرف غنہ کرتے ہیں۔ جیسے: (مِنْ خَلْقٍ - عَفُوٌّ غَفُورٌ)۔ اس سے مندرجہ ذیل کلمات مستثنٰی ہیں:

اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا (النساء:135)	وَالْمُنْخَنِقَةُ (المائدة:3)	فَسَيُنْغِضُوْنَ (الاسراء:51)

ان میں (بطریق الدرة) عدم غنہ اور (زیادت الطیبة) غنہ ہے۔

❷ جب نون ساکن وتنوین کے بعد (ل - ر) آجائیں تو اس میں وہ غنہ وعدم غنہ دونوں کرتے ہیں۔ جیسے: (هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ - اَلَّا تَعْبُدُوْا - مِنْ رَّبِّهِمْ - ثَمَرَةٍ رِّزْقًا)

﴿ باب السکت ﴾

حروف مقطعات کے ہر کلمہ پر سکتہ کرتے ہیں۔ جیسے: (نٓ - حٰمٓ - الٓمٓ - عٓسٓقٓ - كٓهٰيٰعٓصٓ)

﴿ باب حروف قربت مخارجها ﴾

❶ [عُذْتُ - لَبِثْتُ - اِتَّخَذْتُ] اور اس کے تمام باب میں ادغام کرتے ہیں۔

❷ [يَلْهَثْ ذّٰلِكَ] (الاعراف:176) میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① اظہار (بطریق الدرة) ② ادغام (زیادت الطیبة)

❸ [اِرْكَبْ مَّعَنَا] (ھود:42) میں ان کے لیے صرف اظہار ہے۔

﴿ باب یاءات الاضافة ﴾

❶ اِنِّىْ اُوْفِى الْكَيْلَ: (یوسف:59) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① فتح (بطریق الدرة) ② سکون (زیادت الطیبة)

❷ مَالِىَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ: (النمل:20) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① سکون (بطریق الدرة) ② فتح (زیادت الطیبة)

باقی یاءات اضافة حرز الامانی کے موافق ہیں۔

﴿حکم ما فی[سُقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (التوبة:19)- فَيُغْرِقَكُمْ (الاسراء:69)- لَا يَخْرُجُ (الاعراف:69)]﴾

ان تین کلمات کی قرأت بطریق الدرة سے ہے۔ بطریق طیبة نہیں ہے۔

❶ **سُقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ:** (بطریق الدرة):[سُقَاةَ الْحَآجِّ وَعَمَرَةَ]

(بطریق طیبة):[سُقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ]

❷ **فَيُغْرِقَكُمْ:** (بطریق الدرة) دو قرأتیں ہیں:[فَتُغْرِقَكُمْ ، فَتَغَرَّقَكُمْ]

(بطریق طیبة) صرف ایک قرأت ہے:[فَتُغْرِقَكُمْ]

❸ **لَا يَخْرُجُ:** (بطریق الدرة):[لَا يُخْرَجُ]

(بطریق طیبة):[لَا يَخْرُجُ]

﴿باب الوقف علی مرسوم الخط﴾

[يَاَبَتِ] (حیث وقع) اس کلمہ کی 'ت' کو وقفاً وہ 'ھ' سے بدل کر [يَاَبَهْ] پڑھتے ہیں۔

﴿باب فروش الحروف﴾

❶ **اَلْمَلٰئِكَةِ اسْجُدُوْا:** (حیث وقع فی جمیع القرآن)

① **الدرة:** ةٌ کا ضمہ ② **زیادت الطیبة:** اشمام کسرة التاء ضم

❷ **وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ:** (البقرة:165) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرة:** غیب ② **زیادت الطیبة:** خطاب

❸ **اَنْ يُّمِلَّ هُوَ:** (البقرة:282) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرة:** ہ کا سکون ② **زیادت الطیبة:** ہ کا ضمہ

❹ **لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ** (البقرة:233)- **وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ** (البقرة:282): اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرة:** راء مخفف مع السکون ② **زیادت الطیبة:** راء مشدد مع الفتح

❺ **لَسْتَ مُؤْمِنًا:** (النساء:94) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرة:** دوسری میم کا فتح ② **زیادت الطیبة:** دوسری میم کا کسرہ

❻ **اِلَّا مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ اِلَيۡهِ:** (الانعام:119) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرة:** ط کا کسرہ ② **زیادت الطیبة:** ط کا ضمہ

❼ **اُشۡدُدۡ بِهٖۤ اَزۡرِىۡ:** (طٰهٰ:31) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرة:** ہمزہ وصلی مضموم ② **زیادت الطیبة:** ہمزہ قطعی مفتوح

❽ **وَاَشۡرِكۡهُ فِىۡۤ اَمۡرِىۡ:** (طٰهٰ:32) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرة:** ہمزہ مفتوح ② **زیادت الطیبة:** ہمزہ مضموم

❾ **اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَيِّنَةُ:** (طٰهٰ:133) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرة:** تذکیر ② **زیادت الطیبة:** تانیث

❿ **اَوۡ تَهۡوِىۡ بِهِ الرِّيۡحُ:** (الحج:31) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرة:** واحد ② **زیادت الطیبة:** جمع

⓫ **ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ:** (القصص:61) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرة:** ہ کا سکون ② **زیادت الطیبة:** ہ کا ضمہ

⓬ **فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا:** (الذّٰریات:3) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرة:** س کا ضمہ ② **زیادت الطیبة:** س کا سکون

⓭ **فَسُحۡقًا:** (الملك:11) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الدرة:** ح کا ضمہ ② **زیادت الطیبة:** ح کا سکون

تنبیہ

مندرجہ ذیل کلمات اصولوں میں شمار تو نہیں ہوتے لیکن یہ کلمات قرآن مجید میں بار بار آتے ہیں اس لیے ان سے متنبہ کرنا ضروری ہے:

❶ **وَهُوَ، فَهُوَ، لَهُوَ، وَهِيَ، فَهِيَ، لَهِيَ:** ان کلمات کی 'ھ' کو ہر جگہ ساکن کرکے پڑھتے ہیں۔

❷ **تَذَّكَّرُوۡنَ:** اس کلمہ کی 'ذ' کو ہر جگہ تشدید کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

❸ **سِيۡٓءَ، سِيۡٓـَٔتۡ:** ان کلمات کی 'س' میں ہر جگہ اشمام کرتے ہیں۔

﴿ باب التحریرات ﴾

لام اور راء میں غنہ کی صورت میں مندرجہ ذیل احکام کی رعایت کرنا ضروری ہے:

1. [آٰلْئٰنَ] اخبار یہ میں صرف نقل پڑھی جائے گی۔
2. [لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ (البقرة:233)] – [وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ (البقرة:282)] میں صرف راء کو سکون سے پڑھا جائے گا۔
3. [وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ] (البقرة:165) میں صرف خطاب پڑھا جائے گا۔
4. مد تعظیم، اور یہ عدم غنہ کے ساتھ ممنوع ہے۔

﴿ تمّت بحمد اللّٰہ وحسن توفیقہ ﴾